سوال

(8) اللہ تعالیٰ کے متعلق شیطانی وسوسہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض دفعہ ایک شیطانی سوال ذہن میں آجاتا ہے کہ ا   تعالیٰ نے تمام مخلوق کو پیدا کیا ہے تو آخرا   تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ اس قسم کے خیالات کو کیونکر دور کیا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ایک شیطانی سوال اورگمراہ کن وسوسہ ہے۔ حدیث میں اس کی صراحت ہے جب شیطان اس قسم کے سوالات ذہن میں لائے تو انسان کو فورًا ا   تعالیٰ کی پناہ میں آجانا چاہیے۔ یعنی ’’أعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔‘‘ پڑھنا چاہیے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

’’اور اگر تمھیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو فورًا ا   تعالیٰ کی پناہ مانگ لیا کرو، وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔‘‘ [۴۱/حم السجدہ: ۳۶]

شیطان کے اس مکروفریب کو دور کرنے کے لیے ہمیں درج ذیل دعا پڑھنے کی تلقین کی گئی ہے:

’’اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہِ اَللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔‘‘

’’میں ا   اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا، ا   ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔‘‘

واضح رہے کہ ہماری پیش کردہ گزارشات، مسلم، الایمان: ۳۴۳؛ ابوداود، السنة: ۴۷۲۲؛ مسند امام احمد، ص ۳۳۱ ج: ۲ میں آنے والی احادیث کا خلاصہ ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2، صفحہ:51